یا اللہ جل جلالہٗ　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ○

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ (پ ۱۱ رکوع ۴)

؎ باطل دوئی پسند ہے حق لا شریک ہے
شرکت میانۂ حق و باطل نہ کر قبول

کتاب مستطاب

پروفیسر طاہر القادری علماء اہلسنّت کی نظر میں

مسمّٰی بہ

خطرہ کی گھنٹی (مکمل)

از قلم حقیقت رقم

پاسبانِ مسلک رضا، نباض قوم مولانا الحاج ابو داؤد محمد صادق صاحب
امیر جماعت رضائے مصطفٰے پاکستان

ناشر: ادارہ رضائے مصطفٰے چوک دار السلام گوجرانوالہ

نام کتاب .... خطرہ کی گھنٹی

مصنف.. حضرت مولانا علامہ الحاج

ابوداؤد محمد صادق صاحب

سن اشاعت:.. ١٤٢٤ھ - ٢٠٠٣ء

بار:.. نہم

تعداد:.. گیارہ سو

کمپوزنگ:.. رضوی کمپوزنگ سنٹر

ہدیہ: .... ٢٠٠ روپے

ناشر:

ادارہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

0092554217986-00923338295933

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

؎ دوست دشمن کی تھی کچھ نہ ہم کو خبر ؎ دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا
تو نے ظاہر کیا شاہ احمد رضا کس نے تیرے سوا شاہ احمد رضا

انتساب

اعلیٰ حضرت مجدد ملت **امام احمد رضا فاضل بریلوی** رحمۃ اللہ علیہ کے نام

جنہوں نے بحکم قرآن حَتّٰی یَمِیزَ الخَبِیثَ مِنَ الطَّیِّبِ۔ (پ۴، رکوع ۹)

اور بحکم حدیث اِیَّاکُم وَاِیَّاھُم۔ خبیث وطیب، مومن ومنافق، عاشق وگستاخ، ناجی وناری اور سنی و غیرسنی کا صریح امتیاز کرایا۔ اہل سنت و جماعت اور نام بنام باطل فرقوں بدمذہبوں کے درمیان حد فاصل قائم فرما کر صلحکلیت و دوغلہ پالیسی کا جنازہ نکال دیا اور بلاخوف لومۃ لائم۔ بدیں الفاظ مذہبی ''بہروپیوں'' کی نقاب کشائی فرمائی کہ:

؎ ذِئَاب فِی ثِیَابِ، لب پہ کلمہ دل میں گستاخی
سلامِ اسلامِ ملحد کو یہ تسلیم زبانی ہے

(ہدیۂ اخلاص: از فقیر ابوداؤد محمد صادق غفرلہ)

پیغام قرآن

(ظالموں بدمذہبوں سے میل ملاپ نہ رکھو)

اللہ عزوجل فرماتا ہے ”اور اگر تجھے شیطان بھلادے تو یاد آئے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے۔“ (پ ۷، رکوع ۱۴)

﴿۞﴾ تفسیر امام بغوی میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ اس آیت کے حکم میں ہر وہ شخص جو دین میں منگھڑت بات نکالے اور ہر بدمذہب گمراہ تا قیام قیامت داخل ہے۔“ (جن کے پاس بیٹھنے کی ممانعت ہے)

دوسری آیت: ”ظالموں کی طرف میلان نہ کرو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔“ (پ ۱۲، رکوع ۱۰)

﴿۞﴾ حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں ”ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو۔ کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں، کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ (صحیح مسلم) ﴿۞﴾ نیز فرماتے ہیں ﷺ ”ان (بدمذہبوں گمراہوں گستاخوں) کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ، ان کے ساتھ پانی نہ پیو، ان کے پاس نہ بیٹھو، ان سے رشتہ نہ کرو، وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ، مرجائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ، نہ ان کی نماز پڑھو، نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔“ (ابن حبان، طبرانی وعقیلی) (دلائل قاہرہ از اعلیٰحضرت علیہ الرحمتہ)

پیغام حدیث

(گمراہ کرنے والے عالموں خطیبوں سے بچو)

﴿۞﴾ ”امام احمد ابوذر رضی اللہ عنہ سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں ﴿۞﴾ ”مجھے اپنی امت پر دجال کے سوا اور لوگوں کا زیادہ اندیشہ ہے اور وہ گمراہ کرنے والے عالم و امام ہیں۔“ ﴿۞﴾ ابن عدی و دیلمی ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے راوی نبی ﷺ نے فرمایا ﴿۞﴾ ”بہت عابد جاہل ہوں گے اور بہت عالم تباہ کار، تو جاہل عابدوں اور تباہ کار عالموں سے بچو۔“ ﴿۞﴾ ابونعیم حلیہ میں انہیں سے راوی رسول اللہ نے فرمایا ﴿۞﴾ ”عنقریب آخر زمانے میں کچھ ملاں ہوں گے جیسے کیڑے جو وہ زمانہ پائے ان سے اللہ کی پناہ مانگے۔“ ﴿۞﴾ حاکم تاریخ میں انس رضی اللہ عنہ سے راوی رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ''علماءِ سوء سے امت کی خرابی ہے۔'' ﴿احمد وابن عدی امیر المؤمنین عمر اور طبرانی کبیر میں اور بزاز حضرت عمران بن حصین (رضی اللہ عنہم) سے راوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ☆''سب سے زیادہ جن سے مجھ کو اپنی امت پر ڈر ہے وہ علیم اللسان وفصیح البیان منافق ہیں۔'' (جو لچھے دار خطیب ومقرر ہوں گے۔عقیدۂ خاص کی پابندی نہ کریں گے اور تقریر کے ذریعہ مسلمانوں کو گمراہ کریں گے)۔(فتاویٰ الحرمین صفحہ ۸۵ از اعلیٰحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ)

پیغام رسالت

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''تحقیق بنی اسرائیل ۷۲ گروہوں (مذہبوں اور فرقوں میں) میں متفرق ہوئے اور میری امت ۷۳ گروہوں میں متفرق ہوگی جن میں سے ۷۲ ناری ودوزخی ہوں گے اور ایک ناجی وجنتی ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا وہ گروہ کون سا ہے فرمایا جو میرے (میری سنت) اور میرے صحابہ (کی جماعت) کے طریقہ پر ہوگا۔'' (ابوداؤد وترمذی شریف)

اس مشہور صحیح حدیث وپیشین گوئی میں فرقۂ ناجیہ اور باطل فرقوں کے مذہب اور انجام کا فرق وامتیاز بالکل واضح ہے اور اسی بناء پر بزرگان دین تب سے اب تک اہل سنت کو فرقہ ناجیہ اور دوسروں کو فرق باطلہ کے نام سے موسوم وممتاز فرما کر ہمیشہ اس فرمان رسالت سے مسلمانوں کو آگاہ فرماتے چلے آئے ہیں۔

مگر نصف دیت کے مسئلہ پر احادیث واجماع کے انکار کی طرح پروفیسر طاہر القادری نے اس فرمان رسالت وحدیث مذکورہ کے مقابلہ میں بھی کتاب ''فرقہ پرستی کا خاتمہ'' لکھ ڈالی اور

☆ نیز فرمایا ''مجھے امت پر ان منافقوں کا خطرہ ہے، جن کا کلام حکیمانہ اور عمل ظالمانہ ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

حدیث پاک کا انکار اور فرمان رسالت کا مقابلہ کرتے ہوئے خود کو ''داعیٔ اتحاد امت اور قاطع فرقہ واریت'' کہلانا شروع کر دیا حالانکہ نہ ایسا ہو سکتا ہے نہ فرمان رسالت کو جھٹلایا جا سکتا ہے۔